وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

اور جو شخص ڈرے اللہ سے، پیدا کر دیتا ہے وہ اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی۔

الطلاق

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. اے نبی! جب تم طلاق دو عورتوں کو، تو انکو طلاق دو انکی عدت پر، اور گنتے رہو عدت۔
اور ڈرو اللہ سے جو رب ہے تمہارا۔
مت نکالو انکو ان کے گھروں سے، اور وہ بھی نہ نکلیں، مگر جو کریں صریح بے حیائی۔
اور یہ حدیں باندھی اللہ کی۔
اور جو کوئی بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اس نے برا کیا اپنا۔
اس کو خبر نہیں شاید اللہ نیا نکالے اس پیچھے کچھ کام (راستہ)۔
2. پھر جب پہنچیں اپنے وعدہ کو تو رکھ لو ان کو دستور سے یا چھوڑ دو ان کو دستور سے،
اور گواہ کر لو دو معتبر اپنے میں کے (سے) اور سیدھی کہو گواہی اللہ کے واسطے۔
یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جائے گا جو کوئی یقین رکھتا ہو گا اللہ پر اور پچھلے (قیامت) دن پر۔
اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے، وہ کر دے اس کا گزارہ
3. اور روزی دے اس کو جہاں سے اس کو خیال نہ ہو۔
اور جو کوئی بھروسہ رکھے اللہ پر، تو وہ اسکو بس (کافی) ہے۔
اللہ مقرر (بلاشبہ) پورا کر لیتا ہے اپنا کام۔ اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ (تقدیر)۔

---

4. اور جو عورتیں نا اُمید ہوئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں،
اگر تم کو شبہ رہ گیا، تو انکی عدت ہے تین مہینے، اور ایسے ہی جنکو حیض نہیں آیا۔
اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے، ان کی عدت یہ کہ جن لیں پیٹ کا بچہ۔
اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے، (اللہ) کر دے اس کو اس کے کام میں آسانی۔
5. یہ حکم ہے اللہ کا، جو اتارا تمہاری طرف۔
اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے، (اللہ) اُتارے (دور کرے) اس سے اسکی برائیاں، اور بڑا دے اسکو نیگ (اجر)۔

6. گھر دو ان کو رہنے کو، جہاں تم آپ رہو اپنے مقدور کے موافق اور ایذا نہ چاہو ان کی، تا تنگ پکڑو ان کو۔
اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ تو ان پر خرچ کرو، جب تک جنیں پیٹ کا بچہ۔
پھر اگر دودھ پلائیں تمہاری خاطر تو دو ان کو ان کے نیگ (اجر)۔
اور سکھاؤ آپس میں نیکی۔ اور اگر آپس میں ضد کرو، تو دودھ دے رہے گی اس کی خاطر اور کوئی عورت۔

7. چاہیئے خرچ کرے کشائش والا (خوشحال) اپنی کشائش (گنجائش) سے۔
اور جس کو ملی (ناپی، کم) ملتی ہے اس کی روزی، تو خرچ کرے جیسا دیا اسکو اللہ نے۔
اللہ کسی پر ذمہ نہیں رکھتا مگر اتنا جو اس کو دیا۔ اب کر دے گا اللہ کچھ سختی (تنگی) کے پیچھے آسانی۔

8. اور کئی بستیاں اچھل چلیں (سرکشی کی) اپنے رب کے حکم سے، اور اسکے رسولوں کے،
پھر ہم نے حساب میں پکڑا انکو سخت حساب میں، اور آفت ڈالی ان پر ان دیکھی آفت۔
9. پھر چکھی سزا اپنے کام کی، اور آخر اسکے کام میں ٹوٹا (خسارہ) آیا۔
10. رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے سخت مار،
سو ڈرتے رہو اللہ سے، اے عقل والو! جن کو یقین ہے۔ اللہ نے اتاری ہے تم پر سمجھوتی (نصیحت)۔

.11 رسول ہے، جو پڑھتا ہے تم پاس آیتیں اللہ کی کھلی سنانے والی،
کہ نکالے انکو جو یقین لائے، اور کیئے بھلے کام، اندھیروں سے اُجالے میں۔
اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر اور کرے کچھ بھلائی اسکو داخل کرے باغوں میں، نیچے بہتی جنکے نہریں،
سدا رہیں ان میں ہمیشہ۔
البتہ خوب دی اللہ نے اسکو روزی۔

.12 اللہ وہ ہے جس نے بنائے سات آسمان اور زمینیں بھی اتنی،
اُترتا ہے حکم انکے بیچ، تا (کہ) تم جانو کہ اللہ ہر چیز کر سکتا ہے،
اور اللہ کی خبر میں سمائی ہے ہر چیز کی۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com